پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ
اینڈ ٹرانسپیرنسی

پاکستان۔افغانستان پارلیمانی مذاکرات

29-30مارچ2011 ،اسلام آباد، پاکستان

پاکستان اورافغانستان کے اراکین پارلیمنٹ درمیان مذکرات29-30مارچ کواسلام آبادمیں منعقد ہوئے جس میں دونوں برادرانہ اسلامی ممالک کے درمیان تعلقات پر اثرانداز ہونے والے امور پرتبادلہ خیال کیا گیا۔

20رکنی افغان اراکین پارلیمنٹ کاوفد،جس میں مشرانو جرگہ(سینیٹ)اوروولیسی جرگہ(قومی اسمبلی)کےاراکین شامل ہیں، نے اپنے پاکستانی ہم منصبوں کے ساتھ جامع مذاکرات کیے جس میں دہشت گردی، افغان ٹرانزٹ ٹریڈاورمیڈیاکے کردار پرتفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

دونوں طرف سے اتفاق کیا گیا کہ دہشت گردی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیےمشترکہ اقدامات کی ضرورت ہے۔دہشت گردی نے نہ صرف خطے میں تباہی و بربادی پھیل رہی ہے بلکہ یہ دونوں ممالک کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ دونوں اطراف کے اراکین پارلیمنٹ اپنی اپنی حکومتوں پرنشاندہی کیے جانے والے مسائل کے فوری حل کے لیے زور دیں۔اس سے دونوں ممالک کومزید قریب لانے میں مدد ملے گی۔

مسائل کی نشاندہی کے لیےمشترکہ کمیشن کے قیام کی ضرورت کودونوں طرف محسوس کیا گیااورتشکیل دے دیا گیا ہے۔کمیشن سامنے آنے والے مسائل کے لیےحل تجویز کرے گاجس سے دونوں برادرانہ ممالک میں تعلقات مزید مضبوط بنائے جاسکیں۔

اراکین پارلیمنٹ کے مطابق دونوں ملکوں کی انٹیلیجنس ایجنسیاں اپنے اپنے مفاد میں کام کررہی ہیں دہشت گردی ایک مشترکہ خطرہ ہےاس کے لیےایجنسیوں کومل کرکام کرنے کی ضرورت ہے۔

اراکین پارلیمنٹ نے افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے تحت آنے والے سامان کی کلیئرنس میں تاخیر پرتشویش اظہار کیا کیونکہ یہ مالی نقصان کا سبب بن رہا ہے۔انہوں نے اس مسئلے کاپائیدار حل تلاش کرنے پراتفاق کیا تاکہ باہمی تجارت کوبہتر بنایا جاسکے۔

اراکین پارلیمنٹ نےعوامی رائے کی تشکیل میں میڈیا کی اہمیت کاادراک کرتے ہوئے زور دیا کہ میڈیاعوام میں موجودعدم اعتماد کوکم کرنے میں مثبت کردارادا کرے۔

اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ مذاکرات کااگلا دور مئی2011 کے آخرمیں کابل میں ہوگا۔